۴ قدرتی آفات کے دوران حسنِ انتظام

بتائیے تو بھلا!

۱۔ تصویر میں آپ کو کیا صورتِ حال نظر آ رہی ہے؟

۲۔ ایسی صورتِ حال میں آپ کیا کر سکتے ہیں؟

۳۔ کیا آپ کو کبھی ایسے حالات کا تجربہ ہوا ہے؟

۴۔ ایسے حالات کیوں رونما ہوتے ہیں؟

۴.۱ : اطراف و اکناف میں ہونے والے واقعات

آفت

۴.۲ : کلاری کا زلزلہ

- ۱۹۹۳ء میں لاتور ضلع کے کلاری دیہات میں زبردست زلزلہ آنے سے ہزاروں لوگوں کی موت واقع ہوگئی تھی۔
- جولائی ۲۰۰۵ء کی یاد آنے پر آج بھی ممبئی کے شہریوں کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں کیونکہ اس وقت موسلا دھار بارش اور ندی میں جمع شدہ پانی کے سبب سیلابی کیفیت بن جانے سے کئی لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں۔

۴.۳ : مالین گاؤں حادثہ

- جولائی ۲۰۱۴ء میں ضلع پونہ کے تعلقہ امبے گاؤں کا مالین گاؤں چٹانوں کے کھسکنے سے دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہوگیا۔ وہاں کے پہاڑ گرنے کی وجہ سے کئی لوگ ملبے کے نیچے دب کر ہلاک ہوگئے۔
- نومبر ۲۰۱۵ء میں ٹامل ناڈو میں ہونے والی شدید بارش سے بے شمار لوگوں کی جان چلی گئی۔

آئیے غور کریں۔

۱۔ اسکول آتے ہوئے یا اسکول میں ہوں تو آپ پر کون سی آفتیں آسکتی ہیں؟

۲۔ ان آفتوں سے بچنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

آفت سے کیا مراد ہے؟

اچانک آنے والی مصیبت سے ملک یا سماج کا بڑے پیمانے پر جانی، مالی اور سماجی نقصان ہوتا ہے۔ ایسی مصیبت کو آفت کہتے ہیں۔

کلاری زلزلہ اور مالین گاؤں حادثہ کی تصویریں بشکریہ : 'لوک مت لائبریری، اورنگ آباد'

آفات کیوں آتی ہیں؟ وہ کیسی ہوتی ہیں؟

۱۔ شدید بارش کی وجہ سے آنے والا سیلاب۔
۲۔ زلزلہ، بجلی گرنا، آتش فشاں کا پھٹنا وغیرہ۔
۳۔ جنگلات میں اچانک لگنے والی آگ
۴۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے چھوٹی ریاستوں میں گنجائش سے زیادہ لوگوں کی رہائش سے پیدا شدہ خطرے کی صورت حال۔
۵۔ بے شمار تعمیرات۔
۶۔ ماحول کا بگڑتا توازن۔
۷۔ دہشت گردی، فساد، بم دھماکے، حملے، آگ زنی، حادثات، وغیرہ۔

آگ زنی، کیمیائی گیس کا رساؤ، آندھی، سیلاب، سونامی، بم دھماکے، عمارت کا گرنا، طغیانی، چٹانوں کا کھسکنا، سڑک حادثہ، جنگیں، جنگل کی آگ ان آفات کی جماعت بندی انسان کی پیدا کردہ اور قدرتی آفات میں کیجیے۔

انسان کی پیدا کردہ آفتیں	قدرتی آفتیں
آگ زنی	جنگل کی آگ

آفت کی قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ دو اہم قسمیں ہیں۔

زلزلہ

زمین میں حرکت کی وجہ سے بڑے پیمانے پر توانائی خارج ہوتی ہے۔ یہ توانائی زلزلے کی لہروں میں تبدیل ہوکر زمین کی اوپری سطح پر ہلچل پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے زمین لرزتی ہے اور اس میں دراڑیں پڑتی ہیں۔ زمین کے قشر کا اچانک لرزنا ہی **زلزلہ** کہلاتا ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ زلزلے کی دوسری وجوہات کے ساتھ ساتھ کئی وجوہات کے لیے انسان ذمہ دار ہے جیسے بڑے بڑے بند، کان کنی، وغیرہ۔

زلزلہ کے اثرات

- عمارتوں، پلوں، راستوں، ریل راستوں کو نقصان پہنچتا ہے۔
- ندیوں کے بہاؤ کی سمت بھی بدل جاتی ہے۔
- بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔

سیلاب

سیلاب پوری دنیا میں بار بار رونما ہونے والی قدرتی آفت ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے ایک مقام پر زیادہ مقدار میں جمع ہونے والا پانی ندی کے کناروں سے باہر نکل جاتا ہے تو سیلاب کی صورت حال پیدا ہوتی ہے۔ بہت زیادہ بارش ہونے پر بڑے شہروں میں پانی کی نکاسی کے ناکافی انتظام کی وجہ سے گٹر بھر جاتے ہیں۔ پانی راستوں پر پھیل جاتا ہے اور آس پاس کے علاقوں اور گھروں میں داخل ہوجاتا ہے۔

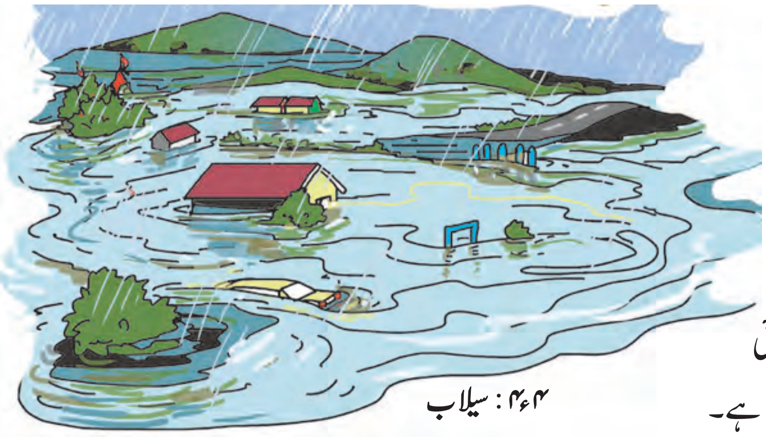
۴٫۴ : سیلاب

سیلاب کے اثرات

- بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔
- زمین کی گھس ہوتی ہے۔
- فصلوں کا بے انتہا نقصان ہوتا ہے۔
- سیلاب کا زور کم ہونے کے بعد بھی بیماریوں اور وبائی امراض پھیلنے کی وجہ سے لوگوں کی صحت خراب ہوتی ہے۔

آندھی

ہوا میں پیدا ہونے والے کم یا زیادہ دباؤ کے پٹے اور ان کی وجہ سے موسم میں ہونے والی تبدیلی کی وجہ سے تیز و تند ہوائیں چلتی ہیں اور آندھیاں چلتی ہیں۔

۴٫۵ : آندھی

آندھی کے اثرات

- آندھی سے متاثر علاقوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔
- بے انتہا جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔
- بجلی کی فراہمی بند ہوجاتی ہے۔
- ذرائع ابلاغ متاثر ہوجاتے ہیں۔

جنگل کی آگ

جنگل یا گھاس کے علاقے میں قدرتی طور پر یا انسان کی وجہ سے لگنے والی بے قابو آگ کو جنگل کی آگ کہتے ہیں۔ یہ تیزی سے پھیلتی ہے۔

۴٫۶ : جنگل کی آگ

جنگل کی آگ کے مضر اثرات

- قدرتی وسائل کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوتا ہے۔
- ہوا آلودہ ہوجاتی ہے۔

بتائیے تو بھلا!

۱۔ آپ کی جماعت میں فی الوقت کتنے طلبہ ہیں؟
۲۔ فی الوقت جو طلبہ ہیں اگر ان کے پانچ گنا طلبہ ایک ہی جماعت میں بیٹھیں تو کیا ہوگا؟
۳۔ کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ بہت زیادہ بھیڑ والی جگہ پر کوئی حادثہ ہوسکتا ہے؟

آفات کا حسنِ انتظام

لوگوں کی شمولیت اور آفات کے حسنِ انتظام میں بہت قریبی تعلق ہے۔ آفت کو ٹالنا، آفت کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بنانا اور اس کے لیے صلاحیت حاصل کرنا یعنی آفات کا حسنِ انتظام ہے۔

قدرتی یا انسان کی پیدا کردہ آفت ٹالنے کی تدبیر کے لیے فوری منصوبے اور حسنِ انتظام کی ضرورت ہوتی ہے۔

کون کیا کرتا ہے؟

۲۰۰۵ء میں تدارکِ آفات کا قومی محکمہ قائم کیا گیا۔ آفات کے حسنِ انتظام کے تحت منصوبہ بنانے کا کام یہ ادارہ کرتا ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

آفت کے زمانے میں ایک دوسرے کی مدد و تعاون ہم تمام کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

آفات کے دوران حسنِ انتظام کے لیے رابطہ

پولیس : ۱۰۰ | فائر بریگیڈ : ۱۰۱ | ایمبولینس : ۱۰۲ | تدارکِ آفات کا محکمہ : ۱۰۸

احتیاطی تدابیر

آیئے دیکھیں کہ انسان کی پیدا کردہ یا قدرتی آفت آنے سے قبل یا اس دوران ہمیں کیا احتیاط برتنا چاہیے۔

۱۔ ریڈیو، ٹی وی پر خبروں پر مسلسل نظر رکھیں۔

۲۔ بیٹری سے چلنے والا ریڈیو، موبائل کا استعمال کریں۔

۳۔ محکمہ موسمیات کے ذریعہ دی ہوئی اطلاعات غور سے سنیں۔

۴۔ ویب سائٹ www.imd.gov.in کا استعمال کریں۔

۵۔ بادلوں کے پھٹنے یا شدید بارش کی وجہ سے پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر چٹانیں کھسکتی ہیں۔ ٹیکریوں اور پہاڑوں میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ وہ نیچے گر پڑتے ہیں۔ ایسے وقت سہارے حاصل کرنے کے لیے پہاڑ کے دامن میں نہ رُکیں۔

۶۔ ندی میں سیلاب آنے پر ندی کے کنارے کے قریب کے مکان میں نہ رُکیں بلکہ کسی دوسرے محفوظ مقام پر پناہ لیں۔ ممکن ہو تو اونچائی پر قیام کریں۔ بہتے ہوئے پانی میں اُتریں اور نہ ہی گاڑی آگے بڑھائیں۔

۷۔ زلزلے میں راستے ٹوٹ جاتے ہیں، زمین میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں، ریل کی پٹریاں اکھڑ جاتی ہیں۔ اس لیے ایک مقام سے دوسرے مقام کو جاتے ہوئے یہ اطمینان کرلیں کہ آگے کا راستہ ٹھیک ہے۔

۸۔ امدادی مرکز یا کیمپ سے مدد حاصل کریں تاکہ دوائیں، غذا کے پیکٹ، پانی، ابتدائی طبّی امداد وغیرہ جلد حاصل ہو سکے۔

۹۔ آگ سے بچنے کے لیے مدرسہ، اسپتال، ریلوے اسٹیشن جیسے مقامات پر آتش فرو آلہ استعمال کریں۔

۴٫۷ : احتیاطی تدابیر

ابتدائی طبّی امداد

روز مرہ زندگی میں ہمیں کئی آفات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ آفتیں چھوٹی تو کچھ بڑی ہوتی ہیں۔ اچانک رونما ہونے والی آفت میں طبّی امداد حاصل ہونے سے قبل فوری تدابیر کرنا ضروری ہے۔

۱۔ خون کا بہنا

جس شخص کا خون بہہ رہا ہو اس کو اس طرح بٹھایئے یا لٹایئے کہ اسے آرام ملے۔ جس عضو کے زخم سے خون بہہ رہا ہو اسے پانی سے صاف کیجیے۔

۴٫۸ : خون کا بہنا

۲۔ جلنا یا جھلسنا

معمولی طور پر جلا ہو تو

- وہ حصہ جو زخمی ہو پانی سے دھوئیں یا پانی میں ڈبو کر رکھیں۔
- پینے کے لیے پانی دیں۔
- جراثیم سے پاک پانی میں کپڑا بھگو کر زخم کو نرمی سے پونچھیں۔
- روغنی دوائیں نہ لگائیں۔
- زخم کو خشک پٹی سے ڈھانک کر رکھیں۔

زیادہ جل گیا ہو تو

- نفسیاتی سہارا دیں۔
- جراثیم سے پاک کپڑے سے جلے ہوئے حصے کو ڈھانک کر رکھیں۔
- زیورات، جوتے اُتار دیں۔
- جلد پر پڑنے والے آبلے نہ پھوڑیں۔
- روغنی دوا نہ لگائیں۔
- کپڑے چپک گئے ہوں تو انھیں نکالنے کی کوشش نہ کریں۔
- مریض ہوش میں ہو تو پانی پلائیں۔ چائے، کافی، محرک مشروب نہ دیں۔
- فوری طبّی امداد حاصل کریں۔

۴٫۹ : جلنے جھلسنے پر کی جانے والی تدابیر

۳۔ لو لگنا

تیز دھوپ میں زیادہ دیر تک کام کرنے سے جسم میں پانی اور نمک کی مقدار بے حد کم ہونے سے لو لگتی ہے۔

اگر ایسا ہو تو...

- مریض کو چھاؤں، ٹھنڈی جگہ پر لے جائیں۔
- جسم ٹھنڈے پانی سے پونچھیں۔
- گردن پر ٹھنڈے پانی میں بھیگا ہوا تولیہ رکھیں۔
- پانی اور شربت زیادہ مقدار میں دیں۔
- قے یا کمزوری ہو تو گردن ایک جانب کر کے کروٹ کے بل لٹائیں۔
- فوری طبّی امداد دیں یا اسپتال لے جائیں۔

۴٫۱۰ : لو لگنے پر کی جانے والی تدابیر

۴۔ سانپ کا ڈسنا (کاٹنا)

سانپ کی تقریباً ۲۰۰۰ قسمیں ہیں لیکن ان میں سے صرف ناگ، منیار، فورسا، رسل وائپر، سمندری سانپ ہی زہریلے ہوتے ہیں۔ اس لیے سبھی سانپوں کے ڈسنے/کاٹنے سے موت کا خطرہ نہیں ہوتا لیکن ڈر کی وجہ سے شدید ذہنی جھٹکا لگتا ہے۔ دیکھ بھال نہ کی جائے تو انسان مرجاتا ہے۔ سانپ نظر آنے پر اسے فوراً مارنے کی بجائے سانپ پکڑنے والے سے رابطہ پیدا کریں۔

اگر ایسا ہو تو...

- زخم کو پانی سے دھوئیں۔
- مریض کو تسلی دیں۔
- زخم کے اوپری حصے کو کپڑے سے مضبوطی سے باندھیں۔
- فوری طبّی امداد حاصل کریں۔

۴٫۱۱ : سانپ کے ڈسنے پر کی جانے والی تدابیر

۵۔ کتّے کا کاٹنا / سگ گزیدگی

کتے کے کاٹنے سے انسانی جسم میں خون کے آلودہ ہونے کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اس لیے فوری طبّی امداد اور ڈاکٹر کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر ایسا ہو تو...

- زخم کو جراثیم سے پاک مائع یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے محلول سے دھوئیں۔
- زخم پر خشک کپڑا رکھیں۔
- ڈاکٹر کا علاج کریں۔ اینٹی ریبیز انجکشن لیں۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- اچانک رونما ہونے والی پریشانی یعنی آفت۔
- آفات انسان کی پیدا کردہ یا قدرتی ہوتی ہیں۔
- آفات سے متعلق بیداری اور فوری تعاون دینا ضروری ہے۔
- آفات کے مؤثر حسنِ انتظام سے نقصان میں کمی ہوتی ہے۔
- احتیاط اور فوری طبّی امداد کے متعلق معلومات رکھنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔

مشق

۱۔ آفات کے دوران رابطہ قائم کرنے کے لیے فون نمبر بتائیے :

الف۔ پولیس کنٹرول روم
ب۔ فائر بریگیڈ
ج۔ ایمبولنس
د۔ قومی سطح پر ایک ہی ایمرجنسی نمبر

IC87QX

۲۔ فوری طور پر کیا تدبیر کریں گے؟

الف۔ کتے نے کاٹ لیا ....
ب۔ خراش لگ گئی / خون کا بہنا ....
ج۔ جلنا / جھلسنا ....
د۔ سانپ کا کاٹنا ....
ہ۔ لو لگنا ....

۳۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

الف۔ سیلاب　　ب۔ جنگل کی آگ
ج۔ آندھی　　د۔ زلزلہ
ہ۔ عمارت کا ڈھے جانا / چٹانوں کا کھسکنا

۴۔ ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے :

الف۔ آفت سے کیا مراد ہے؟
ب۔ آفات کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج۔ آفت کے دوران حسنِ انتظام سے کیا مراد ہے؟
د۔ آفت کے دوران حسنِ انتظام کے اجزا کون سے ہیں؟

۵۔ سانپ پکڑنے والے کس طرح کام کرتے ہیں؟

۶۔ فرسٹ ایڈ باکس میں کون کون سی چیزیں ہوتی ہیں؟

۷۔ انسان کی پیدا کردہ اور قدرتی آفات کے دوران حسنِ انتظام کی تدابیر بتائیے :

آفت	تدابیر	آفت	تدابیر
آگ		زلزلہ	
عمارت کا گرنا		سیلاب	
سڑک حادثہ		آندھی	
سیلاب		سونامی	
جنگیں		خشک سالی	
بم دھماکہ		چٹان کا کھسکنا	

سرگرمی :

- آپ کے مدرسے میں آفات کے دوران حسنِ انتظام کے ضمن میں کی جانے والی تدابیر کے متعلق معلومات بتائیے۔
- آفات کے دوران حسنِ انتظام کے تعلق سے دیواریے، اشتہارات، پوسٹرس تیار کیجیے۔
- مصیبتوں میں مدد کرنے والی سماجی اکائیاں کون سی ہیں؟ ان کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔ (فون نمبر، پتہ، وغیرہ)

***